ہفتہ وار ضمیمہ میں جو کچھ شائع نہیں ہوا وہ سب کا سب کیا ہے کیونکر ہے

ہندسی ضمیمہ » میں آئندہ شمارے میں شائع ہونے والے مضامین کی فہرست

مرکزی دارالحکومت سرمئی میٹروپولیٹن ایجنسی نے ہفتہ وار ضمیمہ کے مدیر کو ایک ہی ہفتے میں تین الگ الگ مضامین بھیجے جو بظاہر ایک ہی موضوع پر تھے۔ ایجنسی کے مطابق یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا کہ قارئین کو ایک ہی صفحے پر مختلف زاویے دیکھنے کو ملیں۔ مدیر نے تینوں مضامین کو یکجا کر کے شائع کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے درمیان کوئی تبصرہ نہیں لکھا۔ یہ شمارہ اسی تجربے کی روداد ہے۔

(صفحہ ۱۴ پر باقی)

ایک ہی موضوع پر تین مضامین کیوں شائع کیے گئے

مدیر کے مطابق پہلا مضمون ایک ریٹائرڈ انجینئر کا تھا جو برسوں سے شہر کے نکاسی آب پر لکھ رہا ہے۔ دوسرا مضمون ایک طالبہ کا تھا جو اسی نکاسی آب کے ماحولیاتی اثرات پر تحقیق کر رہی ہے۔ تیسرا مضمون ایک ٹھیکیدار کا تھا جو اسی منصوبے میں کام کر چکا ہے۔ تینوں کا موضوع ایک ہی تھا، لیکن تینوں کی زبان، دلیل اور ثبوت الگ تھے۔ مدیر کا کہنا ہے کہ قاری کو فیصلہ خود کرنا چاہیے کہ کون سی بات درست ہے اور کون سی ادھوری۔

پہلا مضمون: ریٹائرڈ انجینئر کا تجزیہ

ریٹائرڈ انجینئر کا مضمون تکنیکی زبان میں لکھا گیا ہے۔ اس میں نکاسی آب کے پرانے نقشوں کا موازنہ موجودہ صورت سے کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کون سے نالے بند ہو چکے ہیں اور کون سے راستے بدل گئے ہیں۔ مضمون میں اعداد و شمار کی بھرمار ہے اور حوالے کے طور پر تین رپورٹوں کا ذکر ہے۔ مدیر کے مطابق یہ مضمون اس لیے اہم ہے کہ اس میں درج نقشے اب کسی اور جگہ دستیاب نہیں۔ مضمون کا آخری حصہ تجویز پر ختم ہوتا ہے جو ایک ہی صفحے پر درج ہے۔

دوسرا مضمون: طالبہ کا زاویہ

طالبہ کا مضمون زبان سادہ ہے اور اس میں ذاتی مشاہدے کا رنگ غالب ہے۔ وہ اپنے محلے کی گلی کا ذکر کرتی ہے جو ہر برسات میں بند ہو جاتی ہے اور اس کے والد کو دفتر جانے میں دقت ہوتی ہے۔ مضمون میں کوئی اعداد نہیں، لیکن سوال اچھے ہیں۔ مدیر کا کہنا ہے کہ یہ سوال وہی ہیں جو انجینئر کے مضمون میں ہونے چاہییں تھے۔ طالبہ نے تجویز دی ہے کہ یونین کونسل ایک کھلی سماعت کرے اور شہری اپنی رائے لکھ کر دیں۔

تیسرا مضمون: ٹھیکیدار کا اعتراف

ٹھیکیدار کا مضمون سب سے مختصر ہے۔ اس میں وہ بتاتا ہے کہ اس نے پچھلے پانچ سال میں کون سے پائپ بچھائے اور کون سے کاغذ پر رہ گئے۔ مضمون میں کوئی نام نہیں لیا گیا، لیکن اعداد اتنے واضح ہیں کہ پڑھنے والا خود اندازہ لگا لیتا ہے۔ مدیر کے مطابق یہ مضمون اس لیے شامل کیا گیا کہ باقی دو مضامین اس کے بغیر ادھورے لگتے تھے۔ ٹھیکیدار نے اس کے بدلے کوئی معاوضہ نہیں مانگا۔

مدیر کا تبصرہ: کون سا مضمون کیا کہتا ہے

مدیر نے تینوں مضامین کے نیچے ایک صفحہ لکھا ہے جس میں وہ بتاتا ہے کہ ہر مضمون کا مرکزی دعویٰ کیا ہے اور کون سا دعویٰ ثبوت سے ثابت ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ انجینئر کا مضمون تکنیکی طور پر مضبوط ہے، طالبہ کا مضمون اخلاقی طور پر مضبوط ہے اور ٹھیکیدار کا مضمون سچا ہے لیکن ادھورا ہے۔ مدیر کے مطابق تینوں کو ایک ہی شمارے میں رکھنا اس لیے ضروری تھا کہ قاری کسی ایک رائے کو پوری حقیقت نہ سمجھ لے۔

قارئین کے خطوط: ایک ہفتے کا ردعمل

شائع ہونے کے اگلے ہفتے مدیر کے نام ۴۲ خط موصول ہوئے۔ ۱۸ خطوط نے طالبہ کے مضمون کو سراہا اور کہا کہ وہ پہلی بار کسی اخبار میں اپنی گلی کا ذکر پڑھ رہے ہیں۔ ۹ خطوط نے انجینئر کے مضمون کو ترجیح دی اور کہا کہ اعداد کے بغیر رائے بے وزن ہے۔ ۷ خطوط میں ٹھیکیدار کے مضمون پر سوال اٹھائے گئے کہ اس نے نام کیوں نہیں لکھے۔ مدیر نے جواب میں لکھا کہ نام لکھنے کا فیصلہ اگلے شمارے میں کیا جائے گا۔

اگلے شمارے کے لیے مدیر کا اعلان

مدیر نے اعلان کیا کہ اگر نکاسی آب پر کوئی نیا مضمون آیا تو اسے اسی صفحے پر شائع کیا جائے گا تاکہ تینوں کا موازنہ ایک جگہ رہے۔ اس کے علاوہ مدیر نے یہ بھی کہا کہ وہ ہر مہینے ایک ایسا صفحہ شائع کرے گا جس میں پرانے مضامین کے جواب میں آنے والی نئی رائے درج ہو۔ اس صفحے کا نام ابھی طے نہیں ہوا۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رائے ہفتے کے دن تک بھیجیں۔

(صفحہ ۱۴ / آخری مضمون پر واپسی)

ہفتہ وار ضمیمہ میں شائع ہونے والے مضامین کی فہرست

ہر ہفتے کی طرح اس ہفتے بھی ہفت روزہ ضمیمہ میں کئی مضامین شائع ہوئے جو مختلف موضوعات پر تھے۔ مدیر کا کہنا ہے کہ ہر مضمون کو الگ صفحہ دینا ممکن نہیں تھا اس لیے سب کو ایک ہی جگہ جمع کر دیا گیا ہے تاکہ قاری ایک ہی نشست میں سب پڑھ سکے۔ ادارہ کسی مضمون کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا جب تک وہ ادارتی بورڈ سے منظور نہ ہو۔ نیچے ہر مضمون کا مختصر خلاصہ دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے سے پہلے معلوم ہو کہ کون سی تحریر کس موضوع پر ہے۔

(صفحہ ۱۴ پر مکمل فہرست)

شہری آبی ذخائر کی صورتحال پر رپورٹ

ایک مضمون شہری آبی ذخائر کی موجودہ صورتحال پر ہے جس میں تین بڑے ذخائر کی گہرائی، آلودگی اور تجاوزات کا ذکر ہے۔ مصنف نے بتایا کہ پچھلے دو سال میں ایک ذخیرے کی گہرائی 2.7 میٹر کم ہو گئی ہے اور کئی جگہوں پر کنارے پر تعمیرات ہو چکی ہیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ ذخائر کی حد بندی دوبارہ کی جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ مضمون کے آخر میں ایک ٹیلی فون نمبر دیا گیا ہے جو شکایات کے لیے مختص ہے۔

بازار کی مہنگائی: ایک ماہ کا موازنہ

دوسرا مضمون بازار کی مہنگائی کے بارے میں ہے۔ مصنف نے ایک ماہ کی قیمتوں کا موازنہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ آٹا، چینی اور سبزی کی قیمتیں کس رفتار سے بڑھی ہیں۔ مضمون میں کوئی حل نہیں بتایا گیا، صرف اعداد دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والا خود فیصلہ کر سکے۔ آخر میں ایک چھوٹا نوٹ ہے کہ یہ اعداد ایک ہی دکان سے لیے گئے ہیں اور پورے شہر کی صورتحال مختلف ہو سکتی ہے۔

سرکاری اسکولوں میں داخلے کا موسم

تیسرا مضمون سرکاری اسکولوں میں داخلے کے موسم پر ہے۔ مصنف نے بتایا کہ پچھلے سال 1 جون سے 15 جون تک 1 ہزار 4 سو بچوں کا داخلہ ہوا جو پچھلے سال کے مقابلے میں 10 فیصد کم ہے۔ مضمون میں تجویز دی گئی ہے کہ والدین کو داخلے کی تاریخ پہلے بتائی جائے اور اساتذہ کی کمی کو پورا کیا جائے۔ آخر میں ایک چھوٹا نوٹ ہے کہ یہ اعداد صرف ایک ضلع کے ہیں اور پورے صوبے کے اعداد الگ ہو سکتے ہ